بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم
عرفان اللہ
کلام
فقیر سائیں سخی
جناب محمد شفیع نارووالہ عرف قلندر علی درازی
بمقام
نارووال شریف ضلع سیالکوٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
عرفان اللہ
کلام
فقیر سائیں سخی محمد شفیع نارووالوی قلندر علی درازی
نارووال شریف ضلع سیالکوٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ ہی ہے ہر حال کرنہار ہمارا
بجز شیوۂ تسلیم گزارہ نہیں چارا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مناجات

مالک ملک ملک دا داتا ہے نام تیرا
لَیْسَ کَمِثْلِہٖ میں ہر جا مقام تیرا

در حالتِ تصور کافی نبوت ثابت
فِی نَفْسِہٖ ہیں ہو کا ہو حق کلام تیرا

مالک ملک ملک دا داتا ہے نام تیرا
لَیْسَ کَمِثْلِہٖ میں ہر جا مقام تیرا

پہنی قبا شہودی مسکین بے مثل ہو
جز عین کے عرب میں جلوہ تمام تیرا

مالک ملک ملک دا داتا ہے نام تیرا
لَیْسَ کَمِثْلِہٖ میں ہر جا مقام تیرا

سچا عدیل تو ہے دلبر بھی لاج پرور
اور نام کی شرف بھی رکھتا ہے کام تیرا

مالک ملک ملک دا داتا ہے نام تیرا
لَیْسَ کَمِثْلِہٖ میں ہر جا مقام تیرا

معبود لا یزالی لِلّٰہ شان عالی
مقصود ہے شفیع کا الفت کا جام تیرا

مالک ملک ملک دا داتا ہے نام تیرا
لَیْسَ کَمِثْلِہٖ میں ہر جا مقام تیرا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کافی

رنگ لائی ہے حنا حسن کے میخانے سے
کھل گئی دل کی کلی میم کے ڈھل جانے سے

بے نیازی سے تیری ناز ہے بخشا زنّا
بحرِ وحدت میں گھرا گھر سے نکل جانے سے

مسجد میں کیا سجدہ ہوا مندر میں پجاری
سرِ چوگان ہوا ساقی سخا خانے سے

دم آ تو میم ہے رلا موہ میں صیلان کرے
ہو گیا جلوہ نما تیتھ میں پھنس جانے سے

خَلَقَ اللّٰہِ عَلٰی صُورَتِہٖ اَمرِ اِلّا اللّٰہ
عین اظہار ہوا نظر میں رل جانے سے

احد بھی محمّدؐ ہوا احمد بھی محمّدؐ
عجب اظہار ہوا شان شفیعؐ پانے سے

رنگ لائی ہے حنا حسن کے میخانے سے ۔ کھل گئی دل کی کلی میم کے ڈھل جانے سے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مناجات قاضی الحاجات

واہ سُبحانَ اللہُ پروردگارا
واحِدُہٗ وَھَابُ وَدُوْدُ سَتّارا

زِ نقشِ قُلزم عجب جلوہ گر ہے ٭ فیّاضی تیری ادر گذارہ ہمارا
کہیں بحر کوہ اور شمس و قمر ہیں ٭ اطاعت میں تیری کھڑے سب بے سہارا
زمین آسماں اختر و لوح و کرسی ٭ ملک بھی مداح خواں ہیں ذات نفارا
نوازش کا تیری ہو انداز کیسے ٭ کہ سب کا تو رازق ہے حافظ پیارا
شفاعت بھی اظہر من الذات اقدس ٭ ہے صلِّ علٰے احمدؐ و آشکارا
پیمبرؐ ولیؒ غوثؒ اقطاب طلبند ٭ دُعاء الاَماں مُستجاب اے جبّارا

محمد شفیع بھی معاصی پشیماں
کرم کی نظر کا ہے طالب غفّارا

واہ سُبحانَ اللہُ پروردگارا ٭ واحدہٗ وہّاب وودود وستارا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرض

سخی اللہ علی آشکارا، توں تے مالک مُلک خدارا

کوُکے کوکر در پہ تمہارا، کر کرم مکرر پیارا

وچ رات فضیلت داری۔ کیتی احمد روضل نیاری۔ ہُوا آپ احمد جباری

از اظہر دستِ شمارا

سخی اللہ علی آشکارا، توں تے مالک مُلک خدارا

کوُکے کوُکر در پہ تمہارا، کر کرم مکرر پیارا

از صفت اثبات شماری۔ آہے عاجز نطق بیچاری۔ منہ کھادہ گئی گل کاری

صدقہ حسن حسین گدارا

سخی اللہ علی آشکارا، توں تے مالک مُلک خُدارا

کوُکے کوُکر در پہ تمہارا، کر کرم مکرر پیارا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دُعا

آج ہے نو روز کا دن ہو مبارک یا علیؑ
منتظر فیضِ سخا مخلوق ہے حاضر کھلی

مست ہیں حور و ملک سب نکہتِ صلوٰۃ پر
از جنابِ العلیٰؑ وا آرہی ہے جو چلی

نغمۂ صلِّ علیٰ کی مے سے پُر مخمور سب
انبیاؑ مرسلؑ قطبؒ اوتادؒ حاضر ہیں ولیؒ

پی رہے ہیں حوضِ کوثر باادب غلمان سب
بالبقا ہے زیست جن کی حق نما ہادی سبھی

تم ہو مقبولِ محمدؐ پر نوازش تاجِ ما
مشکلیں آسان ہوں عاجز شفیعؒ کی یا سخی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نعت شریف

ہم پی رہے ہیں دم دم مے پاک ذات کی
پرواہ نہیں ہے ہم کو کسی کشتہ ناز کی

گر حسن کی بھی شوخی کوئی جتائے ہم کو
یہ بھی ہے چند روزہ عنصر کی بات سی

ناز و ادا ہو بے خود خود تھے سلام کرتے
دیکھی برق جو قادر قلزم کی ذات کی

مطلوب کی رمز کے تھے زردھر بھی طالب
موجِ کرم جو دیکھی اکرم کی ذات کی

قربان کی شفیعؔ نے محمدؐ پہ ہستئ جاں
ہادی ہو حق کی جس نے اظہر ہے ذات کی

ہم پی رہے ہیں دم دم مے پاک ذات کی ٭ پرواہ نہیں ہے ہم کو کسی کشتہ ناز کی

۷۸۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مدح

بُلا لو یا علیؑ اِک دم مجھے روضۂ انور پر
کہ کرتی ہے دلِ مُضطر کو فرقت پُر الم شَشدر

سخا کے لفظ نے پائی ہے فوقیت تیرے در سے
تو محبوبِ محمدؐ ہے علیؑ شیرِ خدا حیدر

نہیں مشکلکشا کوئی سوا تیرے دو عالم میں
تو تھا خیبر میں صَفدر ہے اُحد میں حامیٔ سرور

کری قدوس نے دعوت محبت کی جو کربل میں
دیئے شبیرؑ اور شبرؑ بمعہ طفلان احق پر

نہیں ہے متیمی بھاتی فقط اِک آرزو وصلت
ہے موضوعہ جلی ازلی شفیع کی تختی روح پر

بلا لو یا علیؑ اک دم مجھے روضۂ انور پر
کہ کرتی ہے دلِ مضطر کو فرقت پُر الم ششدر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دُعاء

کری فیاضی شاہ درازیؒ سبھی ذلالت دُور ہوئی
شاہ محمدؒ تجلہ کیتا چھاتی پُراز نُور ہوئی

دین محمدؐ دہر میں آیا نماز روزہ رمضان بنایا
نام بشیر امیر رکھایا عجب گل و گلزار ہوئی

غوث محمدؒ آپ ہو آیا شان شفیع پا احمد الآیا
رحم الٰہی سر تے سایہ کلِ کلام کوہ طور ہوئی

فضل محمد ہے ہمراہی ذوالنورین عثمانؓ سپاہی
ضمن زینت زمان گواہی شکل علیؓ تجلو رہوئی

محمد علی فقیری پائی رحم اللہ دیا سے روشنائی
کرم اللہ سے سب ثنائی عرض شفیع منظور ہوئی

کری فیاضی شاہ درازی سبھی ذلالت دُور ہوئی
شاہ محمد تجلہ کیتا چھاتی پُراز نُور ہوئی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مناجات

سوا تیرے نہیں حاجت روا کوئی ملا اللہ
حکم ہر میں رواں تیرا کرم بے انتہا اللہ

لقائے معرفت کا منتظر یہ ہی نہیں بلکہ
تمامی تیرے بندوں کی یہی ہے التجا اللہ

کہاں سے آتی ہے من میں یہ میں مانع ہو عرفاں کی
صحیح ایمان ہے تیری خصوصیت وفا اللہ

نشانِ شان ایدی میں پڑی ہے عبث کیوں فانی
نقش حق سچ نظر دل کر دوئی لے یہ اٹھا اللہ

سچے نورِ محمد مصطفٰے اندر محو بے خود
شفیع مخمور مست ازلی رہے نبا نفا اللہ

سوا تیرے نہیں حاجت روا کوئی ملا اللہ
حکم ہر میں رواں تیرا کرم بے انتہا اللہ
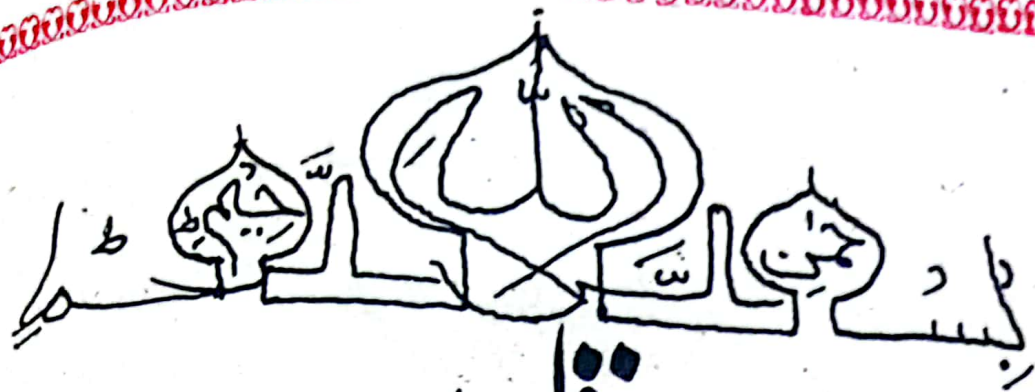
مناجات بدرگاہ قاضی الحاجات

یا الٰھی جوش میں کب تیری رحمت آئے گی

ہر وقوعِ حالِ دل برداشت ہوتی جائے گی

ہر طرح تسلیم ہے تحریرِ ازلی پر گذر

حکم ثانی ہے دُعا کر مُدعا بر لائے گی

بالیقیں فاعل ہے تو ہر فعل کا خود آپ ہی

محویت اپنی طبع میں کر رضا تب پائے گی

تُو ہی ہے ذاتِ بقا لازم نہیں تیرے سوا

جو کُن کی دُھن مُرلی میں آ اپنی مجھے سنوائے گی

نفسانیّت سے جُدا ہے تُو تیرے آگے دُعا

کر عطا قُلیٓ شفا رُوح حمد شکر بجائے گی

تُو نہیں مجھ سے جُدا تیرا بنایا میں ہُوا

اُلفت میں اپنی کر فنا میں تب بقا پھر پائے گی

کہتا ہُوں میں قَالُو بَلٰی کل نور احدیت ہوا

ذاتِ محمدؐ ہو شفیعؐ حالت بقا میں لائے گی

ط

بُوٹی

بُوٹی مِلی مزیدار حمد شُکر ہزار

بُوٹی لائی اے سرکار ۔ دانا درازی دِلدار ۔ پانی الفت کھلار
کیتا اللہ اظہار ۔ بُوٹی مِلی
مِلی مزے دار ۔ حمد شُکر ہزار

بُوٹی پیر جمائے ۔ پت ڈال سہائے ۔ پڑھدی قالو بلیٰ اے
ازلی لستی کرار ۔ بُوٹی مِلی
مِلی مزے دار ۔ حمد شُکر ہزار

بُوٹی پھُلاں تے آئی ۔ سبزی ہُو دی سہائی ۔ بُو اثبات دی آئی
رگ رگ ہوئی مہکار ۔ بُوٹی مِلی
مِلی مزے دار ۔ حمد شُکر ہزار

سنجیا ترس کمائیں ۔ لاج پال کہائیں ۔ سوہنیا سچیا سائیں
لا کے چھڈیں نہ وسار ۔ بُوٹی مِلی
مِلی مزے دار ۔ حمد شُکر ہزار

محمد شفیع ایہہ وچارا ۔ دُکھاں درداں دا مارا ۔ ایہنوں تیرا سہارا
لادیں لُطفوں توں پار ۔ بُوٹی مِلی
مِلی مزے دار ۔ حمد شُکر ہزار

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دُعا

آلِ نبیؐ اولادِ علیؑ درگاہِ حق تیری
یا گنج بخش داتا علیؒ مخدومؒ ہجویری

حسنینؑ عین نورِ محی الدینؒ دستگیر
ہند الولی سراجِ جہاں معین الدینؒ کی دھیر
ہو قطب الدینؒ اوشی کاکیؒ کی دلی ضمیر
بخشی فرید الدینؒ کو امانت نہ کی دیری

آلِ نبیؐ اولادِ علیؑ درگاہِ حق تیری
یا گنج بخش داتا علیؒ مخدومؒ ہجویری

تحت الثریٰ سے لے کے تا حدِ لامکاں مقام
پھیلا ہوا حضور کا ہے فیضِ عام عام
حور و ملک ہر آن کہہ درود اور سلام
آدم خود آ صلوٰ علیہ کی کرتے ہیں پھیری

آلِ نبیؐ اولادِ علیؑ درگاہِ حق تیری
یا گنج بخش داتا علیؒ مخدومؒ ہجویری

دُور از خیال و وہم ہے بالا حضوری شان جَمیعِ نُورِ اللہ اوصاف کُل رحمٰن
اقراری ذرہ ذرہ ہے داتاؒ ہو بے گمان حقا حقیقتِ حق ہے یہ اس میں ہے روح گھیری

آلِ نبیؐ اولادِ علیؑ درگاہِ حق تیری
یا گنج بخشؒ داتا علی مخدُوم ہجویری

آیا درِ جنابؒ پہ جو سر جُھکا غریب عاشق ہو مبتلائے دُوئی یا زاہدِ کم نصیب
صاحب نظر ہو ملتجی یا منتظر حبیب نظرِ کرم کریم نے کی سب کی ہے سیری

آلِ نبیؐ اولادِ علیؑ درگاہِ حق تیری
یا گنج بخشؒ داتا علیؒ مخدُوم ہجویری

ناقص ہُوں نارسا ہُوں پر سائل ہُوں آپ کا حُسنتِ نُورانی جھلک کا گھائل ہُوں خاک پا
قبولؒ محمدؐ شفیعؐ کے صدقے میں یہ دُعا صورت سخی آباد رہے یادِ دم میری

آلِ نبیؐ اولادِ علیؑ درگاہِ حق تیری
یا گنج بخشؒ داتا علی مخدُوم ہجویری

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دُعا

رضا ہی ثمر لاتی ہے غریبوں کی دُعاؤں کا
ہجر میں رہنے والے صابری سچے گداؤں کا

عجب تسلیم تحریرِ ازل ہیں موج ہے مولا ہوا مشغول فارغ رُوح شکریہ ہے عطاؤں کا

رضا ہی ثمر لاتی ہے غریبوں کی دُعاؤں کا۔ ہجر میں رہنے والے صابری سچے گداؤں کا

کریمُ الذّات ربِ بحرِ کرم نے جوش میں آکر نکالا کفر چُن چُن کر عدو اپنے فداؤں کا

رضا ہی ثمر لاتی ہے غریبوں کی دُعاؤں کا ہجر میں رہنے والے صابری سچے گداؤں کا

مہاجر ہو شکار آئے توکّل اللہ میاں کے وہ بلبلتے ہی رہیں گے اب مزہ محسن جزاؤں کا

رضا ہی ثمر لاتی ہے غریبوں کی دُعاؤں کا ہجر میں رہنے والے صابری سچے گداؤں کا

صداقت کلمہ والوں کی بنا چاہتی تھی پاکستان
کیا مقبول محمد شفیع ہو پُر خطاؤں کا

رضا ہی ثمر لاتی ہے غریبوں کی دُعاؤں کا
ہجر میں رہنے والے صابری سچے گداؤں کا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

درازی انعام

شاہ درازی دان ایہہ وِنڑا لا غرضی دا چولا یار
پہن گلے ہوگل سے باہر عام میں آلا بھولا یار

بنیہہ میں کھوبا آپ ہو دھوبا چھٹ چھٹ وِنڑا ڈوبا یار
بُڈن وچوں جد باہر آیا ہر دے نور وچولا یار
شاہ درازی دان ایہہ وِنڑا لا غرضی دا چولا یار ....

سِک سلائی سچ صفائی ورد دوست دا دھاگا یار
پاگل لال گلال تھیتا سے سنگھ بن شنگھ وچولا یار
شاہ درازی دان ایہہ وِنڑا لا غرضی دا چولا یار ......

دھوپ قرب سے سوئی نکالی سیف سخا دا سیکا یار
گُردا گلمہ گلے پہن کر رام رحیم پھرولا یار
شاہ درازی دان ایہہ وِنڑا لا غرضی دا چولا یار .....

گیان گھنڈی بیں لے خود بِڑانہ کھُلانہ بھیڑا یار
پا احد ہوا احمد اندر شفیع شفاعت شعلا یار
شاہ درازی دان ایہہ وِنڑا لا غرضی دا چولا یار
پہن گلے ہوگل سے باہر عام میں آلا بھولا یار

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

درسِ راہِ حق

اَحد احمدؐ ہادی حیدرؑ حق دا راہ بتلایا ہے
قادر قُدس قدیم قلندر اندر درس وکھایا ہے

الِف دیکھ اللہ عالی ۔ ظاہر اپنے ہونے والی
ہو اِک تار آواز نکالی ۔ کُن فیکوُن الایا ہے
احد احمدؐ ہادی حیدرؑ حق دا راہ بتلایا ہے

ب برہوں سے باغ بہاری ۔ کر "ت" دی تصویر نتاری
ثابت صاف صحیح ستاری ۔ "ث" آثار سُہایا ہے
احد احمدؐ ہادی حیدرؑ حق دا راہ بتلایا ہے

"ج" جمال الحق تعالےٰ ۔ "ح" حامی ہر حال اوجالا
خالق پاک محبت والا ۔ "خ" خوش نقش نمایا ہے
احد احمدؐ ہادی حیدرؑ حق دا راہ بتلایا ہے

"ذال" درازی آہ سُن عازی ❊ لذت "ذال" ذکر شہبازی
رحمت عشق کری ممتازی ❊ "ر" آ راز رلایا ہے
احد احمد ہادی حیدر حق دا راہ بتلایا ہے

"ز" زاری کر "سِین" نکاری ❊ سر در تے دھر عرض گذاری
شوکت "شِین" شرم رکھ ساری ❊ توں "سرکار" کہایا ہے
احد احمد ہادی حیدر حق دا راہ بتلایا ہے

"ص" صبر سب سِر سُبحانی ❊ "ض" ضرب کر قُطب ربانی
"ط" طیفہ تَطہیرُ الشَانِی ❊ من نیشان بنایا ہے
احد احمد ہادی حیدر حق دا راہ بتلایا ہے

"ظ" ظاہر ہر آن پیارا ❊ "عین" علیؑ عالیجاہ سارا
غفلت "غین" غموں چھٹکارا ❊ نعرہ مار کرایا ہے
احد احمد ہادی حیدر حق دا راہ بتلایا ہے

"ف" فوقیت فضل الٰہی ❊ قربت "ق" قلب وچ ماہی
کر کامل مِن نُور گواہی ❊ "ک" کمال لقایا ہے
احد احمد ہادی حیدر حق دا راہ بتلایا ہے

"لام" لگا لا لا مکانی ؛ اِلٰہ ہر رمز عیانی
اِلّا اللہ حق نشانی ؛ شاہنشاہ دکھایا ہے

احد احمد ہادی حیدر حق دا راہ بتلایا ہے

"میم" مطہر دم دم ظاہر ؛ اندر ربّ ، محمد باہر
حکمت حکم کرم دا ماہر ؛ ہر ہر نام رکھایا ہے

احد احمد ہادی حیدر حق دا راہ بتلایا ہے

"ن" نیاز نبیؐ نورانی ؛ "و" واحدہ "ہُو حقانی
"ہمزہ" "ھ" ہیکل رحمانی ؛ رنت وچہ نظر نکایا ہے

احد احمد ہادی حیدر حق دا راہ بتلایا ہے

"ی" یاری کر یاد کرائیں ؛ یار محمدؐ شفیع کہائیں
"من مقبول محمد سائیں
توں سر تاج رکھایا ہے"

احد احمد ہادی حیدر حق دا راہ بتلایا ہے

قادر قدس قدیم قلندر اندر درس دکھایا ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مناجات

اللہ لاشریک حقیقت کے رازدار
قائم ہے کل ہی تجھ سے محدث کی تارتار

تیرے سوا نہیں ہے کوئی قادر و قدیم ٭ تو ہی ہے سب کا دانا و بینا سمیع حکیم
اک امر سے عناصر و ارواح کئے جسیم ٭ کرتا فنا جو چاہے ہے تو مالک و مختار

اللہ لاشریک حقیقت کے رازدار
قائم ہے کل ہی تجھ سے محدث کی تارتار

قدرت کاملہ تیری آ گئے ہیں سب حقیر ٭ مرسل نبی امام قطب اولیاء فقیر
مخلوق کُل تجھے کہتی ہے بے نظیر ٭ تیری کریم الذات ہے لاانتہا غفار

اللہ لاشریک حقیقت کے رازدار
قائم ہے کل ہی تجھ سے محدث کی تارتار

ہر ایک ذرہ ذرہ کو ہے تیری ہی پناہ ٭ خاکی ہو بادی آبی یا ناری ہو گناہ
تو نے کئے ہیں تجھ میں ہی ہوں گے آخر فناہ ٭ مشکور تیرے ہیں سبھی مومن ہوں یا کفار

اللہ لاشریک حقیقت کے رازدار

قائم ہے کل ہی تجھ سے محدث کی تار تار

پایا نہ تیری شان کا پورا پتہ نشان ٭ شاہد شبِ معراج میں حضرت کا ہے فرمان
سبحان اللہ ہے لا احصی ثنا تیری امان ٭ مقدور پھر ثنا کا ہو کس کو میرے ستار

اللہ لاشریک حقیقت کے رازدار

قائم ہے کل ہی تجھ سے محدث کی تار تار

ہر حال قول و فعل میں اک تو ہی ہے شریک ٭ اپنے کرم سے صاف ہو لطیف اور باریک

نورِ محمد ظاہری باطن ہو لاشریک

یا واحد سخی ثنائی شفیعِ ظلمت سبھی اتار

اللہ لاشریک حقیقت کے رازدار

قائم ہے کل ہی تجھ سے محدث کی تار تار

کافی

آپ ہویا آدم خُدا ۔ بوتہ بشری بھیس بنا
صفت ظاہر کر ذات چھپا ۔ نام محمدؐ آپ رکھا

اک شب ڈِٹھڑا عجب لقا ۔ اسم جسم میں میم جلا ۔ سطے کر چودہ زمین سما
ہوا احد وچہ میم ملا

آپ ہویا آدم خُدا ۔ بوتہ بشری بھیس بنا ۔ صفت ظاہر کر ذات چھپا
نام محمدؐ آپ رکھا

علم چودہ سو سر میں پائے ۔ سر دے عاشق سب سر پائے ۔ اک نخیا سنت توڑ وکھائے
سن لوکا توں ہو کا آ

آپ ہویا آدم خُدا ۔ بوتہ بشری بھیس بنا ۔ صفت ظاہر کر ذات چھپا
نام محمدؐ آپ رکھا

سچ صدیقؓ یقین صفا ۔ عمرؓ عدل میں سب کھپا ۔ ذِالنورینؓ عین عثمانؓ حیا
علیؓ تھیا پا سیف سخا

آپ ہویا آدم خُدا ۔ بوتہ بشری بھیس بنا ۔ صفت ظاہر کر ذات چھپا
نام محمدؐ آپ رکھا

چودہ ذرہ میں چار ملائے ۔ پیر رکابے دُلدل پائے ۔ کبھی مشکل علیؓ کشائے
وصی شفیعؐ سب اک ہو

آپ ہویا آدم خُدا ۔ بوتہ بشری بھیس بنا ۔ صفت ظاہر کر ذات چھپا
نام محمدؐ آپ رکھا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دُعا

مسکین محمد شفیعؒ نتا وصال دا، پنجتنؑ دا وصل کرائیں
پنجتنؑ دا وصل کرائیں وے مالکا، آبِ وصال پلائیں

حمد بے حد اللہ ذوالجلال تُوں۔ قادر کریم بے مثل کمال توں
رازقِ کُلّ نفسٌ لا زوال توُں۔ کرم کماون والا سائیں

کرم کماون والا سائیں وے مالکا پنجتنؑ دا وصل کرائیں

مسکین محمد شفیعؒ نتا وصال دا، پنجتنؑ دا وصل کرائیں

پنجتنؑ دا وصل کرائیں وے مالکا، آبِ وصال پلائیں

خاطر اظہار رفعہ میم نوُں پایا۔ انا احمد بلا میم کہایا
ابنِ طالب ہو کے علیؑ آلایا۔ آس پچاون والا سائیں

آس پچاون والا سائیں وے مالکا پنجتنؑ دا وصل کرائیں
مسکین محمد شفیعؒ نتا وصال دا، پنجتنؑ دا وصل کرائیں

پنجتنؑ دا وصل کرائیں وے مالکا، آبِ وصال پلائیں

شکلِ حسنینؑ ہو کے ہوکا پھرایا۔ دس لوکاں نوں سر نیزے چڑھایا
پا شہادت سخی نام دھرایا۔ بھار اٹھاون والا سائیں

بھار اٹھاون والا سائیں وے مالکا پنجتنؑ دا وصل کرائیں
مسکین محمد شفیعؒ نِسا وصال دا، پنجتنؑ دا وصل کرائیں
پنجتنؑ دا وصل کرائیں وے مالکا، آبِ وصال پلائیں

میراںؒ دیوان دستگیر جیلانی۔ عیدی لیاس پا ہو قادرؒ صمدانی
ڈوئی مٹاون خاطر ہوئیوں نشانی۔ پار لنگھاون والا سائیں

پار لنگھاون والا سائیں وے مالکا پنجتنؑ دا وصل کرائیں
مسکین محمد شفیعؒ نِتا وصال دا، پنجتنؑ دا وصل کرائیں
پنجتنؑ دا وصل کرائیں وے مالکا، آبِ وصال پلائیں

کام کرودھ لوبھ موہ چوپھیرے۔ لا بیٹھے دکھئے دل نے ڈیرے
ہویا نتاناں رہیا وس نہ میرے جالا غرور والا سائیں

جالا غرور والا سائیں وے مالکا پنجتنؑ دا وصل کرائیں
مسکین محمد شفیعؒ نِتا وصال دا، پنجتنؑ دا وصل کرائیں
پنجتنؑ دا وصل کرائیں وے مالکا، آبِ وصال پلائیں

کنول نمُا سُچّا سچ دا موتی ۔ نیر عدل وچ ہووے پروتی
کُوچی جیا سوڑے ستا بقیں دھوتی ۔ نتھ بخش مولا سائیں

نتھ بخش مولا سائیں وے مالکا، پنجتنؑ دا وصل کرائیں
مسکین محمدؐ شفیعؒ تِسا وصال دا ، پنجتنؑ دا وصل کرائیں
پنجتنؑ دا وصل کرائیں وے مالکا ، آبِ وصال پلائیں

محمدؐ شفیعؒ بچھڑا اُجھڑا عاصی ۔ عرض ادھین ہو کے کردا ئے خاکی
وصلوں سُہاگن کریں کوثر دے ساقی ۔ بُرقعہ بقا والا پائیں

بُرقعہ بقا والا پائیں وے مالکا پنجتنؑ دا وصل کرائیں
مِسکین محمدؐ شفیعؒ تِسا وصال دا، پنجتنؑ دا وصل کرائیں
پنجتنؑ دا وصل کرائیں وے مالکا
"آبِ وصال پلائیں"

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دُعا

یا اللہ العٰلمین غفور مطلق اک خُدا
مست بیخود دمبدم کُن ہو عطا باقی بقا

مورد فیض و کرم اور مخزنِ جُود و سخا
گنج اسرارِ منوّر سے عطا کردے ضیا

جلوۂ اکسیر احمدؐ سے قلب ہووے سلیم
ہمارا روحی نزع لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ جامِ اطہر کوثر شریف
پُر ثمر لبریز دیویں یا علیؓ المرتضیٰ

صَلِّ عَلٰی بر آلِ پنجتنؑ شانِ لولاکَ لِما
ہر چہار اصحابؓ فقرا باطنی ظاہر صفا

سیدِ حسنیؓ جناب پیرِ پیراں دستگیرؒ
کی سخا سے ہو نظر اکسیر پر تاثیر کا

پیر عبدالحقؒ مقبولِ محمدؐ آشکار
خضر پاس انفاس ہو مسکین شفیعؒ کی ہے دُعا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

مدح

بے بہا صلِّ علیٰ علیؓ مظہرِ نورِ خدا
گنج بخشؒ ہو فیض عالم جگ دے داتا راہنما

نورِ چشمِ مصطفیٰؐ ہو لال شاہِ مرتضیٰؓ — حسنؓ کے لختِ جگر شبیرؓ صورت با لقا

بے بہا صلِّ علیٰ علیؓ مظہرِ نورِ خدا ۔ گنج بخشؒ ہو فیض عالم جگ دے داتا راہنما

ہمدمِ محی الدینؒ ہو روحِ رواں ہند الولیؒ — ناخدائے شاہ شرف آلِ سخی مشکلکشا

بے بہا صلِّ علیٰ علیؓ مظہرِ نورِ خدا ۔ گنج بخشؒ ہو فیض عالم جگ دے داتا راہنما

مطلعِ انوار کُل لوح و قلم طالع امر — محرمِ اسرار اللہ و سنتِ قدرت با رضا

بے بہا صلِّ علیٰ علیؓ مظہرِ نورِ خدا ۔ گنج بخشؒ ہو فیض عالم جگ دے داتا راہنما

باب غفاری محمدؐ شفیع سُن ناقص گدا — ہے کھڑا حسنت فدا للہ زیارت ہو سدا

بے بہا صلِّ علیٰ علیؓ مظہرِ نورِ خدا
گنج بخشؒ ہو فیض عالم جگ دے داتا راہنما

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سلام

سلام اللہ حق آلِ نبی داتا علی نوری
صحیح صورت حسن سیرت سخی شبیر کی پوری

نظامِ قدرتِ اولیٰ کے حاکم صاحبِ بخشش
قضا گرداں کرم ظاہر حکم حقانی منظوری

نقش ہے اسم اعظم گنج بخش آقاجی تاج اوپر
فرشتے یاد کر آون کہن جلوہ ہے کوہ طوری

کرامت فیض عالم ہو کہ روشن عام ہی رہیں
کریں خاکِ کفِ پا سے عجب اکسیر ہے پوری

لبوں سے چوم پیشانی کہا مقبولِ محمد
شفیع شہدائے رویت کو لطف بخشش ہو مشکوری

سلام اللہ حق آلِ نبی داتا علی نوری
صحیح صورت حسن۔ سیرت سخی شبیر کی پوری

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کافی

رام نگر کی راہ کٹھن ہے سہج سہج پب دھر نا رے

تلہ توکل ناہنگ نرن کر شینہ فلب مت ڈرنا رے

گیان گورو نیشان نظر من موہ موہن میں مرنا رے
جوگی جوگ جگا جسم میں مذہب مان نہ کرنا رے

پنجے چھیک پھر کھ پرتوں ہو ہو واز سمرنا رے
بے سر ہو سُر نار سنبھول تے نداکن دھرنا رے

واحد دیس ویراگی ہو دا سینگ وراوس کرنا رے
ہر ہر میں ہر ہر سول نیارا ہر انوار انرنا رے

قل قلندر رباہر اندر ہر سیر دوس نہ دھرنا رے
اللہ علی محمد ہکڑو شفیع شک نہ کرنا رے

رام نگر کی راہ کٹھن ہے سہج سہج پب دھرنا رے

تلہ توکل ناہنگ نرن کر شینہ فلب مت ڈرنا رے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دُعاء

گنج بخشؒ دی رحمت نیارے رنگ دی
لے کے جاندی جو خلقت خیالوں مُنگدی

نور قادرِ کمال بے مثال لازوال ماننے موج وصل مُصطفائی سنگ دی

گنج بخشؒ دی رحمت نیارے رنگ دی ÷ لے کے جاندی جو خلقت خیالوں منگدی

اللہ آپ ہے آیا داتا پیر کہایا کرے بخشش وچار بناں مُنڈ چنگ دی

گنج بخشؒ دی رحمت نیارے رنگ دی ÷ لے کے جاندی جو خلقت خیالوں منگدی

ذات حق ہے حیات اندر اپنی صفات میں نُوں بھی اک بات ساری بے رنگدی

گنج بخشؒ دی رحمت نیارے رنگ دی ÷ لے کے جاندی جو خلقت خیالوں منگدی

آدم دی مثل الف لام میم مل لا جپالی ہے محمد شفیع ملنگ دی

گنج بخشؒ دی رحمت نیارے رنگ دی
لے کے جاندی جو خلقت خیالوں منگدی

آلہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کافی

جے کرنی توں اللہ دی گھول

مل مُرشد دیاں تلیاں پھول

ودی دوڑا اوے وِڑھے وِڑاہ وے ۔ اِک ہو اک سان وِڑھے وچول

جے کرنی توں اللہ دی گھول ، مل مُرشد دیاں تلیاں پھول

کوڑ کوڑا اوے سچ اللہ دِ وے ۔ ہو سچ وِچ سچ پھرے پھرول

جے کرنی توں اللہ دی گھول ، مل مُرشد دیاں تلیاں پھول

کھے کھا اوے کروا کیرو ۔ کیر کو کھے کھو کبنجو بول

جے کرنی توں اللہ دی گھول ، مل مُرشد دیاں تلیاں پھول

گم کر آیا اپنا سب سایہ ۔ شفیع تھیا شب قدری قبول

جے کرنی توں اللہ دی گھول

مل مُرشد دیاں تلیاں پھول

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دیگر

فقیروں کا شیوہ یہی ہے پُرانا
صبر شکر کرکے مقدر نبھانا

نیکی بدی کو سپردِ خُدا کر، لآاِلٰہَ میں مست مسکین ہو جانا

فقیروں کا شیوہ یہی ہے پُرانا ۔ صبر شکر کرکے مقدر نبھانا

مزا اس میں ہے اور مقصود بھی یہ ۔ بقا باللہ تمغہ نجات ابدی پانا

فقیروں کا شیوہ یہی ہے پُرانا ۔ صبر شکر کرکے مقدر نبھانا

خوشی رنج کو ایک سا ہی سمجھنا ۔ وقت حال میں وہم دُوئی نہ لانا

فقیروں کا شیوہ یہی ہے پُرانا ۔ صبر شکر کرکے مقدر نبھانا

نہیں غیر کوئی ہے اللہ محمدؐ ۔ شفیعِ لامکانی مکیں حق یگانا

فقیروں کا شیوہ یہی ہے پُرانا
صبر شکر کرکے مقدر نبھانا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مناجات

حقیقت میں حق تو تیرا نام ہے

اندر بھی باہر بھی تیرا کام ہے

اللہ واحدہٗ لاشریک ہے تو ، میں تیری تو میں ہیں صبح و شام ہے

حقیقت میں حق تو تیرا نام ہے - اندر بھی باہر بھی تیرا کام ہے

بے رنگی میں تیری ہیں سب رنگ تیرے ، یقینی نظر کر یہ انجام ہے

حقیقت میں حق تو تیرا نام ہے - اندر بھی باہر بھی تیرا کام ہے

مثل میں ہو بے مثل خود آشکارا ، بلا خوف مالک آرام ہے

حقیقت میں حق تو تیرا نام ہے - اندر بھی باہر بھی تیرا کام ہے

شکر دمبدم کرنا مسکین رہنا ، محمد شفیع کا یہ انعام ہے

حقیقت میں حق تُو تیرا نام ھے

اندر بھی باھر بھی تیرا کام ھے

باراں ماہ

ماہ محرّم۔ محرم اللہ بے حد کرم کمایا۔ کُن الایا
کرُسی قلم گلستاں گردوں عرش فرش بے پایا۔ خوب ٹکایا
بخش ارادت ازلی عنصر سایہ وار بنایا۔ کیا رنگ لایا
واہ سُبحان اللہ عالی والی شفیع کہایا۔ عشق لبایا

ماہ صفر۔ صاحب سلمانیؓ ذاتی پیوند پایا۔ قرُب کمایا
پڑھ بسم اللہ رُوح رحمانی آب صفا وچہ آیا۔ گُل اُگایا
نام محمّد صلی اللہ علیہ و آلہٖ فرمایا۔ شان ودھایا
نعمت نور حبیا مظہر ہر طرفوں چمکایا۔ شفیع سہایا

ماہ ربیع الاوّل۔ رب آدم وچہ روح رکھایا خیال وسایا
اشرف روپ شہودی پنجتنی پاک پیراہن پایا۔ عشق سجایا
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ لکھایا چانن لایا
اخی محمد وصی امام الحق علی سر سایہ۔ شفیع رکھایا

ماہ ربیع الثّانی۔ راز رحمانی۔ حق نشانی۔ راحم ذات دی
سخی انور دوسرا چن امام حسن زین زمن کرن جس جہات دی
سخی شاہنشاہ امام تیسرا جان جہاز حسین کنجی کل بات دی
رہیا ومدم لاج نبھا شفیع سر آخود بھیس ڈٹھا۔ نشکل دن رات دی

ماہ جمادی الاوّل۔ جامہ جان محمد علی امامہ حسن حسین علیم دا
گل زین العابدین امام چوتھے سچ صحیح نیشان۔ آدم دا
پنجویں خاص محمد باقر راضی حکم خدا تے شاکر شیشہ صاف سلیم دا
بادشاہنشاہ نواک خدا دل وچہ دکھا محبوب محمد شفیع یتیم دا

ماہ جمادی الآخر۔ جعفر صادق چھیواں شان شوہ پچھان
نور و نور فراخ پیشانی۔ بینی الف عبسان۔ فیض رسان
رخسارے لب لال لاحوتی چشماں عین عرفان۔ علیؑ وکھان
کرو قبول محمد شفیع دی ہر مشکل آسان۔ الامان الامان

ماہ رجب۔ روح الاسلام محمد موسےٰ کاظمؑ امام ستویں پیر امیر جی
غوث۔ قلندر قطب سوالی در تے آیا گیا نہ خالی۔ کدی بھی کوئی فقیر جی
بالحق ذات صفات حضوری ہر دم گزرے وچہ منظوری۔ عاجز نسا ہو دھیر جی
با محمد شفیع مسکین رحمت دا محتاج ادھین مولا دستگیر جی

ماہ شعبان شب قدر لقا محمد علیؑ موسےٰ رضا۔ اٹھویں حق امام سیف کلام جی
کرم کریم کمال کمایا۔ روضہ عالیشان بنایا سہرا لکھ صلوٰت سہایا پڑھے سلام مدام جی
فوق الادب غلاف ٹھہر۔ لوح تعویذ اکبر نہٹے ہر نام آغائے امام ہے کوثر جام جی
محمد شفیع فقیر نتاناں۔ دکھاں بھریا غماں رنجاناں۔ فہر فضل بخش عام عشق آرام جی

ماہ رمضان رازِ الالہام محمد تقی علیہ السلام نائویں صاحب قرآن جی
اللہ اکبر حُسن الٰہی۔ یوسف فرلقیتہ رف بابئی مُوراں کُل قربان بلک غلمان جی
درس بہشتی۔ قُبہ قُدسی کلس السنتی۔ عاشق ہو دریان۔ کھلار ضوان جی
ظاہر باطن روح دم نال قبولؔ محمد شفیعؔ ہر حال دل وچ لوے جمال لال آسان جی

ماہ شوال شفیع الورا۔ محمد علی نقی صفا۔ دسویں چن سخا آلِ عبا
مخزن معلومات مکمل محبوبانہ مُکھ مزمل جامی روزِ جزا خیر الورا
مُوتُو قَبلَ اَلاَن مُوتُو۔ کر ہر حال رہے اللہ ہُو۔ مُوذی کھوہے پا خوف مٹا
مقبولؔ محمد شفیعؔ انکسار سدا کریندا ہے دیدار۔ وچہ قلب دم ہر دوسرا خیر الورا

ماہ ذیقعد۔ ذوالفضل الباب محمد حسن عسکری جناب یارہویں سُنوآواز جی
منتظر منصور ہو مست مجنون رہیا تا ہنگ کر دست دراز۔ آئندہ نواز جی
حدِ عشق لا حد دی تیک احد پردہ دُوئی اُٹھاؤ شہباز۔ رلو ہمراز جی
دستگیر قبولؔ محمد شفیعؔ ظاہر باطن وچہ رہے نیاز۔ کرم ممتاز جی

ماہ ذوالحجہ۔ ذوالمنن رب۔ کرائیں رج۔ زیارت محمدؐ مہدیؑ آخرزمان دی
بارہویں مطلق عنان۔ حیدرؑ کمان عظمت نشان غلام۔ الم رحمان دی
امانت عین البقا بتولؑ بنت محمدؐ رسولؐ۔ اللہ دے مقبول مولا حسینؑ دی
جَلّ شَانَہ، سمیع غفار ظلمت گردش ہروں اتار مراد دلا دید رحمدیؐ شفیع انسان دی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سی حرفی

الف۔ اُٹھ رُوحا چل کَل بُوہا سید پاک محبوب سبحان دانوں
محی الدینؒ میراں دستگیر پیراں غوث الاعظم بے مثل سلطان دانوں
جنھوں اولیاں علم ولایت پڑھیا لاج پال سخی عالی شان دانوں
محمدؐ شفیعؒ مسکین اوھین ہو کے پانویں وصل وحدت شاہ جیلان دانوں

ب۔ باغ اندر درس وادرسی میراںؒ آپ توں آن کے لایا ای
عشق لہر والا مُوتُو سیر والا درس دیونے دا ذمہ چایا ای
کئی پڑھن لقا دی بہہ پٹی کیتیاں قلب سلیم کرایا ای
تیری صفت وہی سن محمدؐ شفیعؒ دستگیر ہوویں دسنے آیا ای

ت۔ تاہنگ تیری وچہ جان میری ہوئی آن بُوہے کھیدی جاوندی اے
کشتی آس میری گھمن غماں گھیری ڈولے کھاوندی نے گھیراوندی اے
دائے حرص ہلی کیتی آن چھلی چل ڈین وانگوں چھل جاوندی اے
الغیاث میراںؒ رُوح محمدؐ شفیع بڈھی مائی وانگوں کرلاوندی اے

ث ۔ ثنا تیری ہوئی غذا میری تیرے قُرب گھیری سرکار میرانؒ
دِلّی دِلاں والی ہوئی آن خالی داسا کریں والی نہ وسار میرانؒ
ہنھ پیر جوڑے کھڑی کراں ہوڑے دیہہ ناں ایڈ توڑے پھڑ تار میرانؒ
محمد شفیع جیہی پٹڑ کو ہجڑی نوں گل لا سینہ کریں ٹھار میرانؒ

ج ۔ جان بھانویں توں نہ جان میرانؒ اوڑک جان پھر بھی بندی تیریاں ئیں
پانواں لکھ پھیرے گردے دوار تیرے بھیری دار وانگوں پانواں پھیریاں ئیں
پپیہے وانگ سہکاں دن رین چہکاں پانویں بوند رحمت تستی تیریاں ئیں
محمد شفیع جیہی عاصی سِپ پیاسی ابر نیساں اوڈیکدی تیریاں ئیں

ح ۔ حُسن تیرے گردے پون پھیرے چوداں طبق تارے شمس ماہ میرانؒ
رَف رَف چمک ماری نوری ملک ناری کنب کہن زاری ناہیں جاہ میرانؒ
جالا میم والا کیتا تہیوں بالا پڑھ توں اسم اعظم شاہنشاہ میرانؒ
دامن گھیر جیرا محمد شفیع تیرا ازلی دستگیرا کر نگاہ میرانؒ

خ ۔ خوف خطرے خطاکار نوں کیہہ خاطر خواہ جیندا نا خدا میرانؒ
ردّ الغفار فقیر اکیرا ہی سچّا عاصیاں وا رہنما میرانؒ
کتی پسلاں عاشقاں زاہداں نوں بخشی نال نگاہ بقا میرانؒ
محمد شفیع بھی خاک پا خاک سارے خاطر خاکِ شفا خاک پا میرانؒ

د۔ دردِ فراق فراک ڈاڈھا گھوں اپنا آپ اوتار میں نوں
شوقِ رسک دی نال ہیون کیتا بجیہ خوفِ خدا وچ گھار میں نوں
تینیں بجیہ قیس کتے فرود کینہ پانی سچے دی بچون سوار میں نوں
محمد شفیع دے اسم نوں من میراں ہٹ چھل دی کھار نثار میں نوں

ذ۔ ذوالجلال محتاج وا ہم تیرے تاڑ دی اِک الٰہی ای
اَلْفَقْرُ دی بخش قبا آپے فَخْرِمِنّی دا نور آثار دا ای
ہو کے محو محمد دی ذات اندر ذوالنورین ہی مَیں پکار دا ای
فَخْرُ الرَّحْمٰتِی روایت نامیراں محمد ثانی شفیع شرمسار دا ای

ر۔ روضۂ اطہر حضور میراں کہ دوہاں جہاناں دی جا میری
مژگاں الٹ پلٹ ہو کھاں پلٹے خاطر ظلِّ الٰہی غبار تیری
دھیری تارِ دیدار دی ڈار جھوٹے یکسوئی نگاہ ہے شیدا تیری
محمد شفیع نوں حول ہمیش ایہو ہا دسے وچہ نہ آوے قضا میری

ز۔ زمن زمین زمان اندر مشہور ہے جاہ و جلال تیرا
طاقت کیہہ بے گنگ زبان آکھے شان آبا و اجدائے کمال تیرا
نانا پاک محمد بے مثل مُرسلؐ علیؑ اسد اللہ یمن جمال تیرا
صدقہ حسن حسین سرتاج عاشق منگے دان شفیع کنگال تیرا

س۔ سوہنا موہنا نور بھریا دوئی دھوتا نام گیان تیرا
عبدوں نفی ہو الفوں لقادُر ہُو حق باللہ والا شان تیرا
تیرے شان توں جان قربان کیتی ایہو عشق دا سبق ایمان میرا
صدقے نام محمدؐ شفیع حامی ہمدم ہووِیں نگہبان میرا

ش۔ شہر بغداد دِی دید کارن دل لوچدا ہو فدا اللہ
رہن نین نمانڑے نت روندے سُکھ سون نہ نظر بھوندا اللہ
جیوے وانگ قرار نہ رُوح تائیں تن تاہنگ موئی جوا اللہ
دُم دُم محمد شفیع حامی ہمدم مُدام رِلا اللہ

ص۔ صبر دا اجر عجیب مِٹھا مِٹھی جان والے پیئے پاندڑے نی
رکھ تلی تے سراں نوں وِچ کردے ورجے رہن نہ ریت نباندڑے نی
ماریں نوں منوں مسکین ہو کے حاضر وِچ حضور ہو جاندڑے نی
پرت پال محمد شفیع والے تا ہنیے دم سوکھے گذر جاندڑے نی

ض۔ ضرب پریم لگا سوہنے چھڈ چاہ نوبکلی مل رہندے
گھائل کر کدورتاں کڈھ سبھے سل جھل جُدایاں دے جل رہندے
آون لیکن نہ سار وسار مڑ کے مست وِچ گمان اَٹل رہندے
اللہ والی محمد شفیع محشر ایسے اُس تے وِسرے ول رہندے

ط۔ طرف تمام تھیں ہو نارک وچہ تار دیدار دے پھس رہیاں
ہیندے پور پیار دے گم جانواں خونی عشق شہباز دے وس پیاں
پی کے پڑ پیالڑے پریم والے والی لال توں بھال نرس رہیاں
مولا میل محمد شفیع تائیں عرضاں کردیاں دندیاں گھس گیاں

ظ۔ ظلم مصیبتاں سہ سر تے صادق سر سرکار نوں سہکدے نی
رہندے بھور جیوں پھل گلاب اتے وار وار پئے سراں نوں بھکدے نی
ہو کے محو محبوب دی مہک اندر مر کے مرن توں پہلڑے مہکدے نی
ہو رہن مفتون محمد شفیع مومن لامکان دی بہکدے نی

ع۔ عالی جناب مآب مولا مسکین نواز امیر توہیں
حامی مرسل استاد ملائیکاں دا قلم کن دا دست دبیر توہیں
ساقی اِنَّآ اَعۡطَيۡنٰكَ الۡكَوۡثَرَ صاحب عرش تے فرش دا پیر توہیں
محمد شفیع دی بینتی نت ایہو لاج پال داتا دستگیر توہیں

غ۔ غوث غواص غیوب توہیں واہ سبحان دیوان داتار میراں
داد رسی دی خاص درگاہ اندر رضا دار مشیر مختار میراں
کھے پئے کھیڑے غفلت نفس بھیڑے جہن نام ناہیں کرن خوار میراں
دم دم دیدار خدا حامی شفیع خفی جلی ہو کر تار میراں

ف۔ فانی نشان مکان سارا لوبھ لالچی چال چلاوندا اے
چونپٹ خام خیال وچھا چلے چالے دوئی اُتے دل لاوندا اے
لکھے لیکھ ہردے ہردے ہر ہردے ہردے دخل دوئی دے دکھاوندا اے
اللہ پاک سخی ہووین رفیع شفیع آخر توں تیرا ایہہ کماوندا اے
ق۔ قدیر سفیر قریب ہو۔ کہہ کے کر دکھائی۔ لوہ لکائی
احدیت دیدار کر الف۔ لام مکان آشنائی۔ م ملائی
خاطر خیال وصال اَللّٰہُ۔ اَحَد دُوئی اُڈائی۔ غمز رلائی
حمد خدا ستار لفا۔ سر تاج شفیع ہو آئی۔ لاج نبھائی
ک۔ کحل اَللّٰہُ اَطھر۔ رمد دوئیت مٹائی۔ کری صفائی
پھیر سلائی لَآ اِلٰہَ۔ ہستی نفی کرائی۔ فرق نہ رائی
اِلَّا اللّٰہُ حق اثباتی۔ عین نذیر نمائی۔ کر روشنائی
مہر مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔ ہردے لائی۔ شفیعؐ سہائی
ل۔ لیکھ لکھے بے پرواہ حاکم شاہنشاہ تیرے صاحب زور میراں
فہم فکر آہیں تھکے لا واہیں جاوے پیش ناہیں کسے طور میراں
پھیریں تیر تقدیر دے چھٹیاں نوں خارکش بیٹھا رہیا سور میراں
للّٰہ شان محمدؐ شفیعؐ ہووین ہمدم اندر حشر گور میراں

م ۔ مکھ محبوب مقصود اللہ ہر جیہڑکو روح وفت درادندا اے
دست بستہ سلام نیاز اندر سر دل جائے سجود ٹھہراوندا اے
عین آئینے حق الیقین نوری نذر وچہ نماز پڑھاوندا اے
ستی پیر قبول محمد شفیع جج نجف شریف توں چاوندا اے

ن ۔ نذر نظیر حضور اندر عرضدار ہو رہی فقیر سائیں
پلکاں پل نہ رل مل بھین بھیناں نیند نال تقدیر نہ سیر سائیں
پتلی پندہ دیدار سرکار کردی پہنچے آدسو دستگیر سائیں
تخت علیؑ مقبول محمد شفیع چشمیں چشم ویکھے شاہ شبیر سائیں

و ۔ وجہ اللہ اَللّٰہُ عَلیٰ سیدنا در محمد مکان نوری
روشندان دو رکھ حسنینؑ اگے نک کن جیا دی زینہ پوری
باراں پیر شہنشیر تطہیر وصفی سقف پاک صلوات تھیں معموری
للہ کاخ سخا کت محمد شفیع خاص توہیں سنیں مجبوری

لا ۔ ہمہ مخلوق خدائے واحد شاہد شاکر سخائے کرار دی اے
خاص دار الشفار دعائے داور جائے جج پیدائش سرکار دی اے
عین لام لدنی دربان مفتی باندھی شبقتہ فرش دربار دی اے
بخشیں نرس کر شان دا وان دانا محمد شفیع نوں بھکھ دیدار دی اے

الف۔ اسم حمزہ تشکل عین علیؓ کلا کرم دی کل کریم دی اے
ح حسن حسین نما شیشہ ناطق اصل حقیقت کلیم دی اے
محرم راز معراج دی میم ملحق زے زاہرہ فیاض قدیم دی اے
ہادی آل محمد ہی سخی ہے کل میل النجا شفیع نیم دی اے

ی۔ یا اللہ آباد اندر نبی صلی اللہ علیہ آل ہووے
علی فاطمہ حسنؑ حسینؑ ضامن عابدؑ باقرؑ ہادی جعفرؑ نال ہووے
کرم موسےٰ کاظمؑ رضاؑ نقیؑ نقیؑ فیض عسکریؑ مہدیؑ کمال ہووے
استجب دُعائے محمد شفیع سدا وِچ حضوری خوشحال ہووے

تصنیف حضرت سخی سائیں محمد شفیع صاحب عرف قلندر علیؒ رحمۃ اللہ علیہ ناروالی ضلع سیالکوٹ
چودھویں کافی سے
قادری خاندان حضرت سخی غوث پاک محبوب سبحانی رحمۃ اللہ علیہ کے درویش ہیں
فیض حضرت سخی سائیں قبول محمد صاحب ثانی رحمۃ اللہ علیہ دراززہ شریف سے جاری ہوا
پیدائش مورخہ ۱۶ اکتوبر ۱۸۹۲ء
مورخہ ۲ و ۳ رمضان المبارک ۱۳۷۶ھ بروز بدھ و جمعرات کی درمیانی شب کے ۲ بجے حق ہوئے
اناللہ و انا الیہ راجعون
۳ و ۴ اپریل ۱۹۵۷ء مطابق ۲۱ و ۲۲ چیت ۲۰۱۳ بکرمی

عرفان اللہ
ملنے کا پتہ
الفضل
کوٹھی نمبر
۲۰۶ احمد نگر
نزد
لاہور ٹاؤن شپ لاہور - ۴۰

پبلشر

سائیں محمد عثمان خیال دلبر نے

پرنٹر

جناب محمد شریف پہلوان کے

طفیل آرٹ پرنٹرز

۱۸۷- سرکلر روڈ- بیرون لوہاری گیٹ لاہور سے

چھپوا کر شائع کیا